[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS it is expedient to amend the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860) and for the Code of Criminal Procedure, 1998 (Act V of 1898), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act shall be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of section 409A, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code (XLV of 1860), after section 409, the following new section shall be inserted, namely:-

"409A. Criminal breach of trust of public servant in any public fund, welfare scheme or programme.- Whoever, being in any manner entrusted with any public fund, a welfare scheme or any programme, directly or indirectly, functionary or dealing with affairs of such public fund, a welfare scheme or programme, in his capacity of a public servant, directly or indirectly, gets any benefit or allows a benefit to his family member or any person directly or indirectly connected with him or having any beneficial connection, whatsoever, which is not due to him, commits criminal breach of trust in respect of such public fund, welfare scheme or programme, shall be punished with imprisonment for life, or with imprisonment of either description for a term which shall not be less than fourteen years and shall also be liable fine ten times to the amount or estimated value of the benefit.

Explanation I.- Whenever being a public servant is dealing with a matter wherein his family member or any person directly or indirectly connected with him is the applicant or seeking benefit from a fund, a welfare scheme or programme, such public servant is bound to disclose such relation or situation and shall not deal with such matter and such conduct shall amount to criminal breach of trust and an adverse interest. The Explanation is also applicable in case of any offence under section 409 and also extends to a banker, merchant or agent.

Explanation II.- Any public servant who will be alleged for misappropriate of public funds or any welfare scheme or programme shall be removed from his office forthwith and shall be sent on extraordinary leave without pay and allowances till such public servant is absolved from such allegations by a competent court.".

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, after entry 409, a new entry 409A in column 1 and the entries relating thereto in columns 2 to 8, the following shall be inserted, namely:-

"409A.	Criminal breach of trust by public	Ditto	Ditto	Ditto	Ditto	Imprisonment for life, or with imprisonment of either description for a term which shall not be less than fourteen years	Court of Session."

	servant in any public fund, welfare scheme or programme					and shall also be liable to fine ten times to the amount or estimated value of the benefit.	

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Public funds and welfare schemes or programmes are initiated by the Government for the benefit of targeted class of persons. However, there are black sheep in public servants who not only misappropriate such funds or benefit from such welfare schemes or programmes themselves, but also allow such benefits to their family members, relatives or persons, directly or indirectly, connected therewith which is the worst form of criminal management role such public servants are custodians and guardians of public funds, welfare schemes or programmes and *"amen"* of such funds, schemes or programmes. Recent involvement of public servants in misappropriation of funds from Benazir Income Support Programme (BISP) is an eye-opener about mischievous conduct of public servants and such conduct should be checked with iron hand of law.

2. Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-

KISHWER ZEHRA
ENGR. SABIR HUSSAIN KAIM KHANI
SALAHUDDIN

IQBAL MUHAMMAD ALI KHAN
USAMA QADRI
Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۴۰۹/الف کی شمولیت۔۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۴۰۹ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۴۰۹/الف۔** **کسی سرکاری فنڈ، بہبودی اسکیم یا پروگرام میں سرکاری ملازم کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔** جو کوئی جسے کسی سرکاری فنڈ، بہبودی اسکیم یا کسی پروگرام کی کسی طور پر ذمہ داری سونپی گئی ہو، جو ایسے سرکاری فنڈ، کسی بہبودی اسکیم یا پروگرام کے امور کو بلاواسطہ یا بالواسطہ نمٹاتے ہوئے، سرکاری ملازم کی اپنی حیثیت میں بلاواسطہ یا بالواسطہ کوئی فائدہ حاصل کرتا ہے یا اپنے خاندان کے کسی رکن یا کسی شخص جس کے ساتھ اس کے بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی قسم کے فائدہ آمیز رابطے ہوں کو فائدہ پہنچاتا ہے، جو کچھ بھی ہو، جو اس کے لئے روانہ ہو، ایسے سرکاری فنڈ، بہبودی اسکیم یا پروگرام کے ضمن میں خیانت مجرمانہ کرتا ہے، تو وہ عمر قید یا کسی ایک نوعیت کی ایسی مدت کے لئے جو چودہ سال سے کم نہ ہو، کا مستوجب سزا ہو گا اور فائدے کی رقم یا تخمینہ شدہ مالیت کے دس گنا جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

وضاحت I۔ جب کبھی سرکاری ملازم ہونے کے ناطے کسی معاملہ جس میں اس کے خاندان کا رکن یا بلاواسطہ یا بالواسطہ اس سے منسلک کوئی دیگر فرد درخواست گزار ہو یا فنڈ، بہبودی اسکیم یا پروگرام سے فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہو، ایسا سرکاری ملازم ایسے تعلق یا صورتحال کو ظاہر کرنے کا پابند ہے اور وہ ایسے معاملہ کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھے گا اور ایسا طرز عمل خیانت مجرمانہ اور مخالفانہ مفاد کے مترادف ہو گا۔ یہ وضاحت دفعہ ۴۰۹ کے تحت کسی جرم کی صورت میں بھی قابل اطلاق ہو گی نیز ایک بینکار، سوداگر یا ایجنٹ تک وسعت پذیر ہو گی۔

وضاحت II۔ کوئی سرکاری ملازم جس پر سرکاری فنڈز کسی بہبودی اسکیم یا پروگرام میں غبن کا الزام ہو، اسے فوری طور پر اس کے عہدہ سے ہٹا دیا جائے گا اور اسے مجاز عدالت کی جانب سے ایسے الزامات سے بری کئے جانے تک تنخواہ اور الاؤنسز کے بغیر غیر معمولی رخصت پر بھیج دیا جائے گا۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم۔۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، اندراج ۴۰۹ کے بعد، کالم ۱ میں ایک نیا اندراج ۴۰۹/الف اور کالم ۲ تا ۸ میں اس سے متعلق اندراجات شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی:۔

"۴۰۹/الف	سرکاری ملازم کی جانب سے کسی سرکاری فنڈ، بہبودی اسکیم یا پروگرام میں خیانت مجرمانہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عمر قید یا کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو چودہ سال سے کم نہ ہو اور فائدہ کی رقم یا تخمینہ شدہ مالیت کے دس گنا جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔	سیشن کورٹ۔"

بیان اغراض ووجوہ

حکومت سرکاری فنڈز اور بہبودی اسکیموں یا پروگراموں کو ابدائی طبقہ کے افراد کے فائدے کے لئے شروع کرتی ہے۔ تاہم سرکاری ملازمین میں کالی بھیڑیں موجود ہوتی ہیں جو نہ صرف ان فنڈز میں خرد برد کرتے ہیں یا فلاح و بہبود کی ایسی اسکیموں یا پروگراموں سے خود فائدہ اٹھاتے ہیں بلکہ اپنے خاندان کے افراد، رشتہ داروں اور ان سے بلاواسطہ یا بالواسطہ جڑے افراد کو بھی فوائد پہنچاتے ہیں۔ یہ عمل مجرمانہ انتظامی کردار کی بدترین شکل ہے۔ حالانکہ یہ سرکاری ملازمین سرکاری فنڈز، فلاح و بہبود کی اسکیموں یا پروگراموں کے محافظ، سرپرست اور امین ہوتے ہیں۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے فنڈز میں خرد برد میں سرکاری ملازمین کے ملوث ہونے کا حال ہی میں انکشاف ان کے ضرر رساں طرز عمل کے متعلق آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے اور ایسے طرز عمل کو قانون کے آہنی ہاتھ سے روکنا چاہیے۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

کشور زہرا — اقبال محمد علی خان

انجینئر صابر حسین قائم خانی — اسامہ قادری

صلاح الدین

اراکین، قومی اسمبلی